



## سوال

(120) دوران نماز کندھے سے کندھا ملانا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا دوران نماز کندھے سے کندھا اور ٹخنے سے ٹخنہ ملانا ضروری ہے؟ اس کے متعلق کتاب و سنت میں کوئی وضاحت وارد ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

احادیث میں صفت بندی کا معیار یہ ہے کہ صفت میں کھڑے ہوئے نمازیوں کے ٹخنے ایک دوسرے کے برابر ہوں صرف انگلیوں کے کناروں کا ملنا کافی نہیں ہے، ٹخنے ملانے سے صفتوں میں برابری بھی آتی ہے اور درمیان میں آنے والا خلا بھی پر ہو جاتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ صفتوں کو سیدھا کرو، کندھوں کو برابر کرو، خلا کو پر کرو، پلپٹے بھائیوں کے لیے نرم ہو جاؤ، شیطان کے لیے صفت میں خالی جگہیں نہ چھوڑو، جس نے صفت کو ملایا اللہ اسے ملانے کا اور جس نے صفت کو کاٹا اللہ اس سے تعلق کاٹ لے گا۔ [1]

ایک روایت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ایک دوسرے سے مضبوطی کے ساتھ مل جاؤ اور برابر ہو جاؤ۔“ [2]

نمازیوں کے پاؤں مختلف ہوتے ہیں، کسی کا پاؤں لمبا ہوتا ہے اور کسی کا چھوٹا ہوتا ہے لہذا صفتوں کی درستگی اور برابری ٹخنوں ہی سے ہو سکتی ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عمل حدیث میں آیا ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ٹخنوں کے ساتھ ٹخنے ملا کر کھڑے ہوتے تھے۔ چنانچہ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا ہم میں سے ایک آدمی دوسرے کے ٹخنے کے ساتھ اپنا ٹخنہ ملا کر کھڑا ہوتا تھا۔ [3]

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ہر ایک اپنا کندھا دوسرے کے کندھے کے ساتھ اپنا قدم دوسرے کے قدم کے ساتھ ملا کر کھڑا ہوتا تھا۔ [4]

ہر نمازی کو چاہیے کہ وہ قیام اور رکوع کی حالت میں پلپٹے ٹخنے کو پلپٹے ساتھی کے ٹخنے کے ساتھ لگا دے تاکہ صفتیں سیدھی اور برابر ہو جائیں اس کا یہ معنی نہیں ہے کہ ساری نماز میں ایک دوسرے کے ٹخنے آپس میں چٹے رہیں، ہمارے ہاں اس سلسلہ میں کچھ غلو بھی کیا جاتا ہے کہ ٹخنے سے ٹخنہ ملانے کے لیے حد سے زیادہ پاؤں کھول دینے جاتے ہیں۔ اس وجہ سے پاؤں پھیل جاتے ہیں کہ ساتھی کے کندھوں کے درمیان بہت فاصلہ پیدا ہو جاتا ہے، ایسا کرنا خلاف سنت ہے۔ صفت بندی میں مقصود یہ ہے کہ نمازیوں کے کندھے اور ٹخنے برابر ہوں اس طرح یہ بھی تفریط کی ایک صورت ہے کہ ہم دوران نماز صرف پاؤں کی انگلیاں ملاتے ہیں اور ٹخنوں کو ملانے کی زحمت نہیں کرتے، صفت بندی کا تقاضا یہ ہے کہ صفتیں سیدھی اور برابر ہوں اور صفتیں سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ہوں، کندھے سے کندھا اور ٹخنے سے ٹخنہ ملا ہوا ہو، اس کے لیے اپنے وجود کے مطابق پاؤں کھولنے چاہیے۔ (واللہ اعلم)

[1] داود، الصلوة: ٦٦٦ -

[2] مسند امام احمد، ص ٢٦٨، ج ٣ -

[3] صحيح بخاري، الاذان قبل حديث: ٤٢٥ -

[4] صحيح بخاري الاذان: ٤٢٥ -

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاوى اصحاب الحديث

جلد 3 - صفحہ نمبر 126

محدث فتوى